قرآن کا سبق - 11a: تعارف، ان پڑھ اور پڑھے لکھوں کا حال (البقرۃ:77-79)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- ان پڑھ اور پڑھے لکھے لوگوں کے غلط کام کیا تھے۔
- وہ اپنی باتوں کی اللہ کی جانب غلط نسبت کرتے تھے۔
- وہ دنیا کے تھوڑے سے فائدے کے لیے اپنے رسم ورواج کی پیروی کرتے تھے۔

تلاوت و تشریح:

اَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	مَا يُسِرُّوۡنَ	وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ 77
کیا نہیں وہ جانتے	کہ اللہ	جانتا ہے	جو وہ چھپاتے ہیں	1 اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمِنۡهُمۡ	اُمِّيُّوۡنَ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِىَّ	وَاِنۡ هُمۡ
اور اُن میں سے کچھ	اَن پڑھ ہیں	2 وہ نہیں جانتے	کتاب کو	سوائے	آرزوؤں کے	اور نہیں ہیں وہ

اِلَّا	يَظُنُّوۡنَ 78	فَوَيۡلٌ	لِّلَّذِيۡنَ	يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ	بِاَيۡدِيۡهِمۡ
مگر	گمان سے کام لیتے۔	سو خرابی ہے	اُن کے لیے جو	لکھتے ہیں کتاب	اپنے ہاتھوں سے،

ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ	هٰذَا	مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيۡلًا	فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ
پھر وہ کہتے ہیں	یہ	اللہ کے پاس سے ہے؛	تا کہ وہ حاصل کریں اس سے	قیمت تھوڑی،	3 سو خرابی ہے اُن کے لیے

مِّمَّا	كَتَبَتۡ	اَيۡدِيۡهِمۡ	وَوَيۡلٌ	لَّهُمۡ	مِّمَّا	يَكۡسِبُوۡنَ 79
اُس سے جو	لکھا	اُن کے ہاتھوں نے	اور خرابی ہے	اُن کے لیے	اُس سے جو	وہ کماتے ہیں۔

1 پچھلی مقدس کتابوں میں رسول اللہ ﷺ کے آنے کا ذکر موجود تھا۔ یہ سچائی جاننے کے باوجود یہود و نصاریٰ نے اسے چھپائے رکھا۔ اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ جو کچھ بھی وہ چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

2 اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگوں کے تعلق سے گفتگو فرما رہا ہے: ''اُمّی'' یعنی ان پڑھ، جو نہ کچھ جانتے ہیں اور نہ ہی اللہ کی کتاب کو جاننے اور سمجھنے کے لیے کسی بھی قسم کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسری قسم ''علماء'' یعنی پڑھے لکھے لوگوں کی ہے، جو کتاب کو سمجھتے اور جانتے تو ہیں لیکن بہت ہی بڑے گناہوں میں مبتلا ہیں۔

- جہالت یا کسی چیز کو نہ جاننا عذر نہیں بن سکتا۔ ہمیں اللہ کی کتاب کو پڑھنا چاہیے اور اس پر اور سنت رسول ﷺ پر عمل کرنا چاہیے، ورنہ ہم کسی بھی وقت گمراہی میں پڑ سکتے ہیں۔

3 گزشتہ آیت میں اللہ تعالیٰ نے ''اُمّیوں'' کا ذکر فرمایا تھا۔ اب دوسرے گروپ ''علماء'' کے بارے میں بیان کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بھی بہت سارے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب کیا تھا:

- کتاب میں تبدیلی کر کے اس میں اپنی جانب سے کمی زیادتی کرنا
- اور پھر لوگوں کو بولنا کہ یہ (جو انہوں نے بڑھایا ہے) اللہ کی طرف ہی سے ہے
- یہ سب حرکتیں دنیا کے فائدے حاصل کرنے کے لیے کرنا

- ان حرکتوں کا نتیجہ یہ ہوگا کہ انہیں ”متعدد سزائیں“ ملیں گی۔ ایک سزا تو اس بات کی کہ انہوں نے اللہ کی کتاب میں تبدیلی کی اور دوسری سزا اس بات پر کہ اللہ کی کتاب میں کمی زیادتی کر کے انہوں نے دنیا کا فائدہ اٹھایا۔
- جب کبھی آپ کسی نامعلوم شخص کو اسلام کے بارے میں بات کرتے سنیں تو اس کی باتوں کی قرآن و حدیث سے تصدیق کر لیں۔
- اگر کسی بات کے بارے میں آپ کو مکمل علم نہ ہو تو اسے اس طرح کہہ کر پیش مت کیجیے کہ اللہ نے یا رسول اللہ ﷺ نے ایسا فرمایا ہے۔ ایسی کوئی بات کہنے سے پہلے اس کی اچھی طرح تصدیق کر لیجیے۔

تصور و احساس: تصور کیجیے کہ ایک طالب علم نے امتحان کے لیے کوئی تیاری نہیں کی اور وہ جوابات کے بارے میں صرف اندازے سے کام لے رہا ہو، تو آپ کے حساب سے اسے کتنے نمبرات ملیں گے؟ مضمون سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے وہ امتحان میں فیل ہو جائے گا۔ جب اسے اپنا رزلٹ ملے گا تو اسے کیسا محسوس ہوگا؟

غور و فکر:

- دونوں گروپ لوگوں میں اختلاف پیدا کر رہے تھے اور انہیں سچائی کے راستے سے بھٹکا رہے تھے۔
- اللہ دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے، چاہے وہ چھپی ہوئی ہوں یا ظاہر ہوں۔

دعا: اے اللہ! قرآن مجید سیکھنے میں میری مدد فرما اور مجھے ان لوگوں میں سے نہ بنا جو آپ کے احکامات پر عمل کرنے کے بجائے تمناؤں اور آرزوؤں میں پڑے رہتے ہیں۔

احتساب: کیا میں قرآن مجید اور رسول ﷺ کی سنتوں کو سیکھ کر اس کے مطابق زندگی گزار رہا ہوں؟

پلان: قرآن و حدیث کے بارے میں کوئی بات کہوں گا یا سنوں گا تو پہلے چیک کر لوں گا کہ وہ بات قرآن و حدیث سے ثابت ہے یا نہیں۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
أُمِّيّ	أُمِّيُّوْن، أُمِّيِّيْن	ان پڑھ
أُمْنِيَّة	أَمَانِيّ	خواہش
كِتَاب	كُتُب	کتاب
يَد	أَيْدِي	ہاتھ
ثَمَن	أَثْمَان	قیمت

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ذ	ك ت ب	كَتَبَ	يَكْتُبُ	اُكْتُبْ	كَاتِب	مَكْتُوْب	كِتَابَة	لکھنا
ض	ك س ب	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوْب	كَسْب	کمانا
ضد	ق ل ل	قَلَّ	يَقِلُّ	قِلَّ	قَلِيْل	–	قَلّ	کم ہونا
أسد+	س ر ر	أَسَرَّ	يُسِرُّ	أَسِرَّ	مُسِرّ	مُسَرّ	إِسْرَار	چھپانا
اِخد+	ش ر ي	اِشْتَرٰى	يَشْتَرِيْ	اِشْتَرِ	مُشْتَرٍ	مُشْتَرًى	اِشْتِرَاء	خریدنا

مشقی سوالات

1. ان آیات میں کون سے دو قسم کے لوگ بیان کیے گئے ہیں اور ان کی حالت کیا تھی؟
2. ان آیتوں کی روشنی میں بتایئے کہ ان دو قسم کے لوگوں سے معاشرے کو کیا نقصان پہنچ رہا تھا؟
3. اپنے آپ کو ان دو قسم کے لوگوں سے کس طرح بچایا جا سکتا ہے؟

عملی پروجیکٹ: ایسے پانچ کام لکھیے جو آج کے دور میں ”اُمّی“ لوگ کرتے ہیں، اور انہیں درست کرنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟